© rasailojaraid.com

فہرست
مضامین رسالہ
(۱) کیفیت رسالہ ...
[illegible]

اشاعۃ السنۃ النبویۃ
علی صاحبہا الصلوٰۃ والتحیۃ

نمبر اول و دوم — جلد ہفتم

ضمیمہ متضمن مسائل مذہب محدثین اہل السنۃ

بابت ماہ ربیع الاول والثانی ۱۳۰۱ھ مطابق جنوری فروری ۱۸۸۴ء

اصول و ضوابط و شرح قیمت رسالہ و ضمیمہ

(۱) یہ رسالہ اور اسکا ضمیمہ دونوں ماہواری ہیں (۲) ضمیمہ اکثر رسالہ سے علیحدہ شایع ہوا ہے (۳) ضمیمہ رسالہ سے جدا فروخت نہیں ہوتا۔ رسالہ بدون ضمیمہ مل سکتا ہے (۴) رسالہ کی اصول و اغراض ذیل ہیں

(الف) اصول اسلام اور اسکے فروع عظام سے خصوصاً جو متعلق معاشرت ہوں بحث کرنا

(ب) اہل اسلام کے مختلف فرقوں کے باہمی اتحاد و اتفاق میں کوشش کرنا

(ج) مسلمانوں کی دنیاوی ترقی کے مضامین شایع کرنا۔

(د) پولیٹکل مضامین سے جنکو مذہب سے تعلق ہو بحث کرنا اور قوم کی مذہبی ضرورتوں کو گورنمنٹ میں پیش کرنا۔ اور گورنمنٹ کے حقوق سے جنکی مذہب میں ہدایت ہے قوم کو آگاہ کرنا

(۵) ضمیمہ کا فرض صرف مسائل خاصہ مذہب محدثین سے بحث کرنا ہے

(۶) قیمت رسالہ [illegible] سالانہ للرئیس گورنمنٹ اور عام اغنیاء سے [illegible] سے کم وسعت لوگوں سے جو دس روپیہ ماہوار سے زیادہ آمدنی نہیں رکھتے [illegible] اہل علم سے جو اسکی اشاعت کریں [illegible] قیمت ضمیمہ ہر ایک درجہ والوں سے ربع قیمت رسالہ [illegible]

(۷) ان مراتب [illegible] کا فیصلہ و تقرری خریداروں کے بیان یا ایمان پر ہے

(۸) خط و کتابت و ارسال زر مہتمم کے نام و خطاب سے حسب نشان ذیل ہونا چاہئے

(۹) [illegible] رسالہ [illegible] نہ دیا [illegible] اور کوئی ہو ورنہ مہتمم ذمہ وار نہ ہوگا

مقام بٹالہ ضلع گورداسپور

Batala Dist. Gurdaspur

مطبع [illegible] امرتسر میں چھپا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الحمد للہ وکفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفی

کیفیت سالانہ اشاعۃ السنہ

بحمد اللہ والمنہ کہ رسالہ کا سال ششم علی ما ینبغی ختم ہوا اور سال ہفتم شروع۔ سال گزشتہ میں اس رسالہ نے محض خدا تعالی کے فضل و تائید غیبی سے بلا تحریک اسباب و وسائل ظاہری (جنکی تشریح کیفیت سال ششم میں ہو چکی ہے) غیر مترقب ترقی کی ہے۔ اسکے ہر ایک درجہ (بجز درجہ اول) کے خریدار سوائے سے زیادہ ہو گئے ہیں۔ گو یہہ ترقی ہنوز کاغذون اور حسابی رجسٹرون میں ہے۔ اس سال کا روپیہ اکثر خریدارون کے ذمہ باقی ہے۔

اس سال بہی رسالہ کا اہتمام اشاعت جیسا چاہیے ہم سے نہیں ہو سکا اور نہ کوئی اور مہتمم یا معاون جسکے لئے ہم کئی بار اشتہار دے چکے ہیں ہمکو میسر آیا ہے سال آیندہ میں امید ہے اسکے اہتمام اشاعت کا کوئی نہ کوئی بندوبست ہو گا اور انشاء اللہ تعالی یہہ رسالہ نمایان ترقی کریگا۔ اس سال بہی رسالہ وقت معہود پر (ماہ بماہ) نہیں نکلا اور یہہ امر ناظرین و شائقین کے سخت انتظار و انتشار خاطر کا موجب ہوا مگر اسمین ہمکو عذر ہے وہ ہم پہلے عرض کر چکے ہیں کہ ہمکو مضمون نویسی کے لئے کافی وقت نہیں ملتا اس رسالہ کے بالائی کام طبع و اشاعت و حساب و کتابت و خط و کتابت اور بعض دیگر کام ہماری اوقات پر ایسے محیط ہو جاتے ہیں کہ بعض دفعہ مہینے بہر میں ایک صفحہ مضمون لکہنے کا اتفاق نہیں ہوتا تاہم ہم اس نقصان کے جبر سے بیفکر نہیں ہیں۔ ماہ بماہ رسالہ نکالنے کے لئے جہانتک ممکن ہوا ہم انشاء اللہ کوشش کرینگے اور ناظرین و شائقین کو خوش کر دینگے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مگر ناظرین **اسباب** کو یہی خیال مین رکہین کہ اس تاخیر و التوا مین بجز انتظار اور
کوئی انکا حرج نہین - مضامین رسالہ ایسے نہین کہ وقت گذر جانے کے بعد وہ
بے لطف و ناقابل دید ہو جائین یہہ رسالہ ملکی اخبارون کیطرح خبرون اور قصون پر جو
تازہ بتازہ لطف دیتی ہین اور وقت گذر جانے کے بعد تقویم پارینہ نظر آتی ہین
مشتمل نہین ہوتا بلکہ یہہ اصول و مسایل دین سے بحث کرتا ہے جو کبہی پرانے اور بے لطف
نہین ہوتے -

یہی وجہ ہے کہ یہہ رسالہ سال گذر جانے کے بعد زیادہ قیمتی ہو جاتا ہے - رعایتی
قیمت پر مل نہین سکتا - مدت سے ہمارے پاس سنہ ۱۸۷۷ و ۷۸ء کے پورے پرچے نہین رہے
کوئی خریدار پیدا ہوتا ہے تو ہم اورون سے لیکر اُنکا پرچہ پورے کر دیتے ہین - اور
قیمت بارہ روپیہ عہ سال سے کم نہین لیتے - سنہ ۷۹ - ۸۰ - ۸۱ کے بہی دو دو چار
چار پورے فایل ہین - اُنکی قیمت بہی فی جلد بارہ روپیہ عہ سے کم نہین لیتے ہان خریدار
کل کو چہارم حصہ معاف ہی - سنہ ۸۲ و سنہ ۸۳ کے پورے فایل بہی پانچ سات سے زیادہ
نہونگے جو فی جلد چھہ روپیہ سے کم **قیمت** کو نہین ملتے -

ناظرین اہل **اشتیاق** کی یہہ **شکایت** بجا ہے کہ اشاعۃ السنہ کے **مضامین**
جلد ختم نہین ہوتے اور کئی پہلے مضامین جنکی نسبت مدت سے وعدہ چلے آتے ہین
(جیسے ابطال قدم عالم - مبحث نبوت - مسئلہ وحدۃ الوجود - دنیا - اقسام ملازمت وغیرہ
وغیرہ) شروع ہونا نہین پاتے - مگر **اسمین** ہمارا **عذر** یہی (جو ہم جلد ششم
کے سرورق مین عرض کر چکے ہین کہ ہم ضرورت وقت و تقاضاء مصلحت کے پابند
ہین سلسلہ رسالہ کے پابند نہین) بیجا نہین ہے - ومع ذالک ہم دلی خواہش رکہتے
اور کوشش کرنا چاہتے ہین کہ ان سب مضامین کو ختم کرین اور مضامین موعودہ کو جلد
شروع کرکے اختتام کو پہنچا دین وما توفیقی الا باللہ -

© rasailojaraid.com

اس سال بھی اس رسالہ نے کوئی طرز جدید اختیار نہین کیا اُسی طرز قدیم (اصول و فروع اسلام سے بلا شخصی خطاب بحث کرنا اور باہمی اتفاق و مصالحت کی طرف مسلمانون کو بلانا) پر اسکا سلوک ہے۔ جو لوگ اسکے بعض مضامین (مسلمانون کی خوفناک حالت۔ ترقی معکوس۔ مسلمانون کی افسوسناک حالت وغیرہ) کو اس روش مصالحت کے مخالف سمجھتے ہین یہہ اُنکی نافہمی یا ہٹ دھرمی ہے۔ ہم اسکا علاج جلد ۵ کے نمبر ۵ صفحہ ۱۲۶ نمبر ۸ صفحہ ۲۲۳ نمبر ا صفحہ ۲۸۵ مین بتا چکے ہین مگر دوا اُنکا استعمال کرنا شرط شفا ہے۔

اس سال کے افسوسناک حالات سے ایک یہہ ہے کہ اس سال انجمن ہمدردی کی کوئی کارروائی اس رسالہ مین مشتہر نہین ہوئی اور نہ کوئی معتدبہ خدمت انجمن اس رسالہ یا اسکے اڈیٹر سے (جو اس انجمن کا سکرٹری ہے) ہوئی ہے اسکی وجہ یہہ ہے کہ اس سال اکثر ایام اڈیٹر اکثر قومی اور بعض ذاتی ضرورتون کے سبب سیر و سفر مین (کبھی بٹالہ کبھی لودہیانہ کبھی کڑلہ کبھی شملہ کبھی دہلی کبھی ضلع انبالہ وغیرہ) مین رہا ہے لاہور مین قیام نہین کر سکا۔ اسلئے انجمن کی خدمت مین سے قاصر رہا ہے اور اس قصور پر دل مین سخت نادم و متاسف ہے۔ مگر اپنی ذات سے بڑھکر اُن ممبرون اور معاونون پر (جو لاہور مین رہکر سرد مہری اختیار کر بیٹھے ہین) افسوس کرتا ہے کہ اونہون نے اس اثنا مین (باوجودیکہ عمدہ عمدہ موقع پیش آئے) انجمن کیطرف سے کوئی کارروائی نہین کی یا (اگر کی ہے تو) مجھے اس سے اطلاع نہین دی۔ وہ حضرات اگر خاکسار کی عدم موجودگی کا عذر پیش کرین تو اُسکو سامعین و ناظرین عذر بدتر از گناہ قرار دینگے۔ اور بنا بر نا بہ اس انجمن کو انجمن نہ کہین گے کیا قومی کام ایک شخص خاص کے ذات پر منحصر ہوتے ہین اور ایسے کام کبھی چل سکتے ہین؟ جب ان اس شخص کو کوئی نیکی بدی پیش آئی اسیدن اس کام نے عدم کی راہ لے۔ ممبران

© rasailojaraid.com

وسعاونین لاہور اگر انجمن کو ایسا ہی سمجھتے ہین تو یہہ انجمن نہین - اس **صورت** مین وہ ہمارا **استعفا** قبول فرمائین اور کوئی ایسا سکرٹری مقرر کرین جسکی طرف کوئی تغیر تبدل زوال و انتقال راہ نپائے -

اور اگر انکو انجمن کے نسبت ایسا خیال نہین ہے اور یہہ سرد مہری صرف اُنکی سستی یا ذاتی کامون مین مصروفیت کا نتیجہ ہے تو آیندہ اس سرد مہری کو گرمجوشی سے متبدل فرمائین اور ہمیشہ حسب موقعہ مہینے مین ایک بار یا دو بار جلسہ کرکے تدابیر مفید عام پر غور کیا کرین - خاکسار بھی حتمی وعدہ دیتا ہے کہ جب تک لاہور کے قرب و جوار (بٹالہ وغیرہ) مین ہے مہینے مین ایک دفعہ ضرور شریک جلسہ ہوگا - اگر ایک ہفتہ پیشتر انجمن کا نوٹس خاکسار کے پاس پہنچا اور امور واجب التقدیم کا اہتمام پہلے سے ہو جایا کریگا **اور اگر** آیندہ بھی کسی سے کچھہ نہین ہوسکا اور اس انجمن کا جوش لاہوریون کے سینہ سے بالکل خارج ہو چکا ہے تو اس صورت مین ایک جلسہ عام (جسمین خاکسار بھی حاضر ہوگا) کرکے اس انجمن کا سابق حساب جمع و خرچ عام ممبرون کو دکھا کر آیندہ اسکو فسخ[†] کرین اور اس حالت تباہی پر انا للہ و انا الیہ راجعون پڑہکر **قومی ترقی کا جنازہ** نکالین اور اُسپر یہہ **مرثیہ** پڑہین **بیت**

باب زمزم و کوثر سفید نتوان کرد
گلیم بخت کسی را کہ بافتند سیاہ

ہم اس دردناک رائے کی طرف **اوّلاً** اُن پُرجوش ممبرون کو جنہون نے اس انجمن کی بنا قایم کی ہے توجہ دلاتے ہین **ثانیاً** (بخیال اس امر کے کہ ہر ایک سوسائٹی یا کمیٹی کا بالآخر گورنمنٹ سے بھی تعلق ہو جایا کرتا ہے) اپنے تعلیم یافتہ ممبرون (پلیڈرون و قانون دانون) کو متوجہ کرتے ہین - **ثالثاً** اسکے معزز عہدہ دارون (پٹرن و پیٹرن پریزیڈنٹ و وایس پریزیڈنٹ سکرٹری جسیتمال وغیرہ) سے جنپر اس انجمن کا اثر فسخ و قیام (نیک نامی یا ـــ) اور ممبرون کی نسبت زیادہ تر ظاہر ہونیوالا ہے توجہ کرنے کے

† یہ لفظ لکھتے ہوئے ہماری انکھین پرآب ہوگئین اور وہ کیفیت طاری ہوگئی جو کسی پیارے کے موت سے عارض ہوتی ہے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

خواستگار ہین —

اور اگر کسیکو یہہ خیال پیدا ہو کہ اَب تو (عرصہ تقریبًا ایک سال سے) قدیمی انجمن اسلامیہ لاہور بہی لیگل (قانونی یا باضابطہ) ہو گئی ہے اب انجمن ہمدردی کی (جو اسکی پرانی حالت کو دیکہکر قایم کیگئی تہی) کیا حاجت ہے اب اسکا فسخ ہی کرنا مناسب ہے تو یہہ نہایت ہی دہوکہ دینے والا خیال ہے - انجمن اسلامیہ گو اب لیگل ہے (اسکی ممبری سے ہمکو بہی شرف حاصل ہے) مگر وہ انجمن ہمدردی کا کام ہرگز نہین دیسکتی یہہ بات ہم تفصیل سے لکہین تو شاید ممبران انجمن اسلامیہ جو انجمن ہمدردی کے ممبر نہین اسکا کوئی اور محمل نکالین جس سے ہمارا سینہ صاف ہے - لہذا ہم مجملًا لکہتے ہین کہ یہہ بات اسکی اور اُسکے اصول و اغراض اور ممبرون کے مقابلہ و موازنہ سے بخوبی ثابت و محقق ہو سکتی ہے اسکی ایک ادنی مثال یہہ ہے کہ اس انجمن کے دُنیاوی کام ایسی جمہوری اور پالیٹکل ہو سکتے جنمین ہنود و عیسائی وغیرہ اقوام کی آراء بہی شامل ہو سکتی ہین اور اس سے انجمن کے رائے کو گورنمنٹ مین زیادہ وقعت ہونا ممکن ہے - اور یہہ بات انجمن اسلامیہ مین جسکے اغراض محدود اور ممبر اہل اسلام مین محدود ہین نامتصور ہے - ہان اس بات کو ہم تسلیم کرتے ہین کہ یہہ دونو انجمنین اپنے اپنے اصول پر رہین اور پہر باہم اتفاق سے کام کرین اسکو ہم شیر و شکر کا ملاپ کہہ سکتے ہین -

انجمن ہمدردی کے پرجوش ممبرون کی سرد مہری کی ایک وجہ یہہ ہے کہ اکثر حضرات معاونین نے آجتک اور اعانت، تو کیا ممبری چندہ ہی نہین دیا - سکرٹری صیغہ مال نے کئی دفعہ خطوط تقاضائے چندہ جاری کئے مگر ایسے لوگ کم نکلے جنہون نے اپنی جیبون مین ہاتہہ ڈالے - بہتیرون نے موہنہ مین ڈال لئے اور چندہ کا نام سنکر ممبری سے استعفا دینے کو تیار ہو گئے - بہتیرون نے انہین کان بند کر لئے گویا وہ خطوط اُنہون نے دیکہے ہی نہین اور نہ سنے - لہذا آجتک انجمن کے اکثر مصارف

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سکرٹریون کی جیب خاص سے چلے - اب وہ بیچارے کہانتک ہمدردی و گرمجوشی ظاہر کرین اور اپنی گرہ سے کہانتک خرچ کرتے جادین -

اگر ممبران انجمن خصوصًا اُسکے معزز عہدہ دار قومی ہمدردی کو کام مین لاکر اسکی مالی معاونت کرین اور نہین تو چندہ ممبری ہی ادا کرتے رہین تو امید ہے کہ اُن ہمدرد ممبرون کی رگ حمیت پھر جوش مین آوے

ایک دو معاونین پر جنہون نے رقم معقول پیشگی دینے کا وعدہ کیا تھا ہم نہایت تعجب کے ساتھہ افسوس کرتے ہین کہ اونہون نے اپنا وعدہ پورا نہین کیا اور غالبًا آجتک ایک حبہ نہین دیا -

المختصر اتفاق راے سے انجمن کو فسخ کرین یا اُسکی کارروائیون مین سرگرم رہین موجودہ حالت سکوت و تساہل عامہ خلایق خصوصًا اقوام ترقی پسند و حکام ہمت بلند کی نظرون مین حقارت و ذلت کا موجب ہی -

اس سال کے افسوسناک حالات سی دوم یہہ ہے کہ اس سال اکثر خریدارون نے ارسال قیمت رسالہ و ضمیمہ مین ایسی سنگدلی اختیار کی ہے جو پہلے کبھی نہین کی اسوقت ڈیڑہ سو باقی دارون کی فہرست ہمارے سامنے رکھی ہوئی ہے جب کبھی ہمنے مجملًا و اشارۃً مطالبہ قیمت کیا تو اکثر حضرات نے یہی خیال کرلیا کہ یہہ ہمکو نہین لکھا گیا ہمکو تو اشاعۃ السنہ سے واحد خانگی کے نسبت ہی اس سے کوئی اور اجنبی نادہند مراد ہوگا یا یہہ خیال کرلیا کہ ان اشارون پر عمل کرنیوالے بہت لوگ نکلینگے ہمنے عمل نہ کیا تو کیا حرج ہوگا جسکا نتیجہ یہہ نکلا کہ اس خیال نے اکثر خریدارون کو ارسال قیمت سے روک دیا - وہ مہربان اب بہی انصاف کو مروت کو کام مین لاوین اور بے اعتنائی کو دور فرماوین - اس اشارہ کو بہی اُن حضرات نے اور ون ہی کیطرف رجوع کیا تو ہم آیندہ اُن ڈیڑہ سو اشخاص کی تفصیلی فہرست دکہاوینگے بہتر ہے کہ وہ حساب دوستان در دل [illegible]

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

عمل کرین اور اس فہرست کی تشہیر نہ کرا دین —

تعجب ہے کہ ہمکو تو محض بیداردن سے جو ایک دینی رسالہ بنظر ثواب آخرت خرید فرماتے ہین کام پڑا ہے پہر وہ لوگ ہمکو ملکی اخبار (جنکے خریدار اکثر دنیا دار ہوتی ہین) والون کیطرح اس شکایت پر کیون مجبور کرتے ہین اور ثواب لیتے لیتے گناہ عذاب کے کیون مستحق بنتے ہین —

قیمت اشاعت السنہ و ضمیمہ مین جو پانچ مراتب کی تفریق ہے اسکا تصفیہ خریدارون کی دیانت و امانت پر چھوڑا گیا ہے وہ جو اپنی حیثیت تجویز کر کے اسکے موافق قیمت مقرر کرتے ہین ہم اسی کو منظور کر لیتے ہین اسمین جو خلاف امانت کریگا اپنی حیثیت سے کمتر قیمت دیگا اُسکی گردن پر ہمارا حق رہیگا یہہ اسلئے جتایا گیا ہے کہ ہمکو بعض خریدارون کا حال معلوم ہوا ہے کہ وہ سو سو روپیہ ماہوار پاتے ہین۔ پہر متوسط اہل وسعت کی قیمت ۸ بلکہ کم وسعت لوگون کی قیمت ۴ مدتون ادا کرتے رہے ہین انکا تو ہمنے پرچہ بند کر دیا ہے اور جنکی آمدنی و حیثیت کا ہمکو علم نہین انکو یہہ امر جتایا گیا ہے —

بقیہ مضمون

مسئلہ تثلیث اور اسلام

اور

مسئلہ کفارہ [illegible]

© rasailojaraid.com